

كُلُّ مَنْ عَلَيَّهَا فَإِنْ يَبْقَى مِنْكُمْ الْإِسْلَامُ

الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بسمہ سبحانہ
جو سائل کہد و مای الغضنا مل و العنہ من
شیخہ الامام جہد والامام شریع صاحب المہکات
المفیدیہ والفقہیۃ الفقہیۃ حاج
سید والایت علی صاحبہ فقیہ و
الشیخ المراضیہ وکل سلفہ خیرین
راضیہ لوزا علیہ طیفغ موبین کے جمع
کے ہیں نظر بحکف سے کی کہ اس کے
حق سبحانہ جل جلالہ نہ ہو لکھ
اجر خیرین و التواہد سے عمل و نہ
اور مومنین کو اسے متفق کرے

سوال و جواب ابن حجر عسقلانی

امیر حکام

که جمله مصنفات جناب فقید ما حاج مولوی قلاوند صاحب دیوبند
العالی و فایده یون مولیائمه پیر مقام کلمه فی الحقیقه

طبع اثنا عشرین سید علی بن حسن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله عافير المذنبين والصلاة على

سب تعریف و اسطر خدا کے کہ بخشنے والا ہر گنہ گار نوکما اور درود پر

رَسُولِهِ الشَّفِيعِ وَاللَّهِ تَشْفَعُ عَائِيقُ الدِّينِ

رسول خدا کے کہ شفاعت کریں والے اور ایک اور کی شفاعت کے بیواؤں اور یتیموں کے

لیکن بعد واضح ہو کہ یہ چند مسائل میں ضروری احکام ہیں

بطور سوال و جواب کے حق تعالیٰ جاننے اور یاد کرانے سے

ان مسئلوں کے نفع بخشی مومنوں کو اور سبیل کریم اور نبی کریم ﷺ

سوال قبر اور حساب زکیا مستور اللہ تعالیٰ بخشنے والا

اور رحم کرنے والا ہے

سوال جب کسی پر آزار ہوئے نظر ہوں تو اس کو کیا کرنا چاہیے

جواب دعا و توبہ پر طے اور اس کے معنی سمجھو اور
توبہ کے رکاز کو گناہوں کے رکاز سے نکالو اور دعا و توبہ پر طے

وہم کہیں کہیں ہو لوں گا اور یہ دعا و لوبہ پر

وَعَاذُ تَوْبِهِ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ وَالتَّوْبُ مَالِيهِ

اَشْهَدُ اللهَ وَجْهَهُ مَا لَا تَكْتُمُ وَانْتِيَاثُهُ وَرَبِّهِ

وَالْاَمَّةُ الْمُتَعَمِّدُونَ وَحَمَلَةُ عَرْشِهِ وَجَمْعُ

مَخْلُوقِهِ اَتَى تَابِ عَالِي تَابِ مَعْنَى مِنَ الدُّنْيَا

وَالْمَعَاصِي وَمُعْتَرِفَاتِهَا وَاتَى مُعْتَرِفَاتِهَا

عَلَى اَنْ لَا اَعُوذَ اِلَيْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللهَ

تَعَالَى عَلَى ذَلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِي عَهْدِي يُطَا

بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ + اَكْرِشَهَا دَسْتِ نَامِ كَوِيَهَارِ

اسطرح بِسْمِ الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ

شُرُوعِ الشَّرْعِ كَمَا نَامَ سَمِ جَوْرِ حَمَانِ يَوْمَ حَرِيمِ كَوَاهِي دِيَتَا بُوخِينِ

وَعَاذُ تَوْبِهِ - بخشش چاہتا ہوں میں خدا بزرگ سے اور توبہ کرتا ہوں غفر

گواہ کرتا ہوں نہیں اللہ کو اور اس کے سب سے شوق منگو اور سب نبیوں کو اور سب لوگو

اور سب اہل عالم کو کہ میں اللہ سے شہادت دیتا ہوں کہ اس عرش کو اور سب

خلق خدا کو تحقیق کہ میں شہادت دیتا ہوں اور میں کہ واقع ہوں میں مجھے کہنے

اور معصیتوں سے اور اقرار کرتا ہوں میں دن کا اور یہ تحقیق اقرار کرتا ہوں لا ارادہ

اوپر اس کے کہ پھر نہ کرونگا میں گناہ منگو اور تحقیق کہ میں گناہوں میں اللہ سے

برتری اوپر اس کے ہزار عہد میری گردن میں کہ مواخذہ کرو

خدا ساتھ اس کی قیامت کے روز + درست نکلیا ہو تو ایک جماعت

مومنین کو طلب کر کے اپنے عقائدات پر ان کو گواہ کرنے

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان پرور رحیم گواہی دیتا ہوں نہیں

۴۷
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

مکرم اللہ کے ایک ہی نہیں ہے شریک اس کی وکی اور تحقیق کہ محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

بندہ اور سکا ہی اور رسول و سکا ہی درود بھیجے اللہ اور سپر اور وکی ال

أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

اور تحقیق کہ بہشت حق ہے اور تحقیق کہ دوزخ حق ہے اور تحقیق کہ قیامت

آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

آتی والی ہو نہیں گی کوئی شک و شبہ اور تحقیق کہ اللہ اور بیا و بگا اور

فِي الْقُبُورِ ۚ پس کہے ایک کپڑے کے ٹکڑے پر

قبر و زمین میں ۛ یا کاغذ پر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهِدَ الشَّاهِدُونَ الْمُسْمَوْنَ فِي هَذَا الْكِتَابِ

أَنَّ أَخَاهُمْ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ۚ فلان ابن فلان -

أَشْهَدَهُمْ وَأَسْتَوِدُّهُمْ وَاقَرُّعِنْدَهُمْ ۚ فلان بنت فلان -

أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ مُقَرَّرٌ

بِجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَنَّ

عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ إِمَامُهُ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِهِ

أَئِمَّةٌ وَأَنَّ أَقْبَلَ لَهُمُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ

بَنِي الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ

مُوسَىٰ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَىٰ وَحَمْدُ بْنُ عَلِيٍّ
وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاحْسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْقَاسِمُ الْحُجَّةُ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَنَّ الْحُجَّةَ حَقٌّ وَالشَّارِحُ حَقٌّ وَالشَّاهِدُ
إِتِّمَ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ رَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ
وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَخَلِيفَةُ مَنْ بَعَثَ رَسُولَ اللَّهِ وَخَلِيفَةُ
فِي أُمَمِهِ مُوَدِّ يَأْثُرُ بِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَنَّ فَاطِمَةَ
بِنْتَ مُحَمَّدٍ وَابْنَتَاهُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا رَسُولِ اللَّهِ
سُبُطَاهُ إِمَامَاهُ الْهُدَى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَأَنَّ عَلِيًّا وَ
مُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسَىٰ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَحَسَنًا
وَالْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ رَأْسُ الثَّمَةِ وَقَادَةُ وَدُعَاةُ
اللَّهُ عَنْ وَجْهِ وَحُجَّةٌ عَلَى عِبَادِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
كُوَادُ كُوَادِي بِنِي لَكُمُ اسْمُ عِبَارَتِ اللَّهُمَّ لَا تَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا
خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا أَوْ زَانِمَا بِنَا بِحُجَّةِ عِبَارَتِ
لَكُمُ اسْمُ لَكُمُ اسْمُ كُوَادُ كُوَادِي كُوَادُ كُوَادِي كُوَادُ كُوَادِي
سَيِّدُ كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي
لَكُمُ اسْمُ كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي كُوَادِي
فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ أَمِيرًا مُؤْمِنِينَ

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامٌ حَقٌّ مِنْ قَبْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمِنْ قَبْلِ
 رَسُولِ اللَّهِ وَبَعْدَهُ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحُسَيْنُ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
 وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ
 وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
 وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَنَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَعَلَيْهِمْ أَهْلُ بَيْتِهِ وَنَسَائِهِ وَقَادَتْ بِهَذَا الْقَوْلِ
 وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرُّ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَهَدَى
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 اُور ہی اس قطعہ کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
 وَقَدْ تَبَرُّ لَكَ أَكْرَمُ بَغِيرِ ذَاكَ مِنْ الْحَسَنَاتِ وَالْقَلْبُ لِيَسْلَمَ
 لِأَنَّ الرَّادَّ أَقْبَحُ كُلِّ تَبَرُّ إِذَا كَانَ الْوُفُودُ إِلَى الْكَرِيمِ
 اُور جب نزو یک وقت وفات کا ہوا اور لوگ جمع ہوں تو
 مریض کہے اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ
 خدائے اسی پیکر نبولے آسمانوں کو اور زمینوں کو جانو
 الْعَنِيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ
 پوشیدہ اور ظاہر کے نشی وانی مہربان تحقیق کہ عید کریم

إِلَيْكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 تجھ سے یہ تحقیق کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں خدا مگر تو۔

وَحَدَّثَكَ لَا شَرَّ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
در حالیکه بکتای تو نہیں ہر شریک و شریک اور تحقیق کہ محمد و رسول اللہ و پیغمبر
وَالِإِلَهِ عِبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ
اور آل پر او سکی بندہ تیرا ہی اور رسول میرا اور تحقیق کہ قیامت آنی والی ہے
لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّكَ تَبْعَتُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
نہیں ہی شک و سہم اور تحقیق کہ تو اوٹھا و لگا اونکو جو قبر و زمین میں
وَأَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَمَا وَعَدَ
اور تحقیق کہ حساب حق ہی اور تحقیق کہ بہشت حق ہی ورجو مجھ و وعدہ
اللَّهُ فِيهَا مِنَ النُّعِيمِ مِنَ الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ
اللہ نے او سمین نعمتوں سے کھانے اور پینے سے
وَالنِّكَاحَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ الْإِيمَانَ
اور نکاح حق ہی اور تحقیق کہ دوزخ حق ہی اور تحقیق کہ ایمان
حَقٌّ وَأَنَّ الدَّيْنَ كَمَا وَصَفْتَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ
حق ہی اور تحقیق کہ دین ایسا ہی کہ صفت کیا توئی اور تحقیق کہ اسلام
كَمَا شَرَعْتَ وَأَنَّ الْقَوْلَ كَمَا قُلْتَ وَأَنَّ الْقُرْآنَ
ایسا ہی کہ قرار دیا توئی اور تحقیق کہ قول ایسا ہی کہ کہا توئی اور تحقیق کہ قرآن
كَمَا أَنْزَلْتَ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَالْمَنَ
ایسا ہی کہ نازل کیا توئی اور تحقیق کہ تو ہی خدا برحق ظاهر اور تحقیق کہ مبین
اعْهَدُ إِلَيْكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا إِنِّي رَضِيتُ بِكَ رَسُولًا
عہد کرتا ہوں طرف تیرا دنیا کو گھر میں یہ تحقیق کہ میں راضی ہوں تجھ سے رسولی

وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور ساتھ اسلام کو از روی دین اور ساتھ محمد کے درود اور ساتھ

نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ إِمَامًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَأَنْ أَهْلَ بَيْتِ

از روی پیغمبر بنویسے اور ساتھ علی کے از روی امام بنویسے اور ساتھ قرآن کو از روی کتاب بنویسے

نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَمَّا مِثْلُكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ

نبی تیری کو اور پروردگار اور او سپر سلام پیشوا میری میں خداوند تو

تَقْتِي عِنْدَ شِدَّتِي وَرَحَائِي عِنْدَ كَرَمِي وَعُدَّتِي

تکمیر میری وقت سختی میری اور رحمت میری ہی وقت سختی میری و رحمت میری

عِنْدَ الْأُمُورِ الَّتِي تَنْزِلُ لِي وَأَنْتَ وَلِيِّي فِي

اون امور کو وقت کہ نازل ہو مجھ پر اور تو ہمارے مددگار میری ہر چیز

نِعْمَتِي وَالْحَمْدُ وَاللَّهُ أَبَانِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

نعمت میری اور خدا میری اور خدا میری بابت نیکو درود بھیج اور پر محمد اور آل اور

وَلَا تَكُنْ لِي تَفْسِي طَرْفَةً عَيْنٍ أَبَدًا وَالشُّعْرُ

اور نہ چھوڑے نہ ہر طرف تفسیر میری ایک چشم نہ دے ہمیشہ اور شاعر

فِي قَبْرِي وَخَشْيَتِي وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا

قبر میں میری وحشت کو میری و گردن دے اور میری زبانی عہد

يَوْمَ الْقِيَامِ مَنْشُورًا - اور وقت جان نی پڑے

جس روز کہ ملاقات کروں تجھے منشر کیا گیا

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيُسْرَى وَيَعْصِي عَنْ الْكِبَرِ أَقْبَلْ صَدَّقِي

ایمان دہ شخص کہ قبول کرتا ہو اونی عمل کیا اور میری کبر سے منع کرے تو قبول کرے

السَّيِّئِ وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ

کے تیلے کو اور معاف کر بہت سو گناہ میرے بہ تحقیق کہ تو
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اور وصیت کری لےنے دینا

بخشنے والا رحم کر غیوالا اور اور آخرت کی کاموں میں
حدیث میں ہے کہ جو شخص نیے وصیت کو مرا مثل کافر کے

مرا ہی دوسری حدیث میں ہے کہ لایق نہیں ہی واسطے
مسلمان کے کہ رات کو سوئی مگر یہ کہ وصیت نامہ دے کی

نیچر ہو۔ اور واپس ہے اور اکرنا حقوق خدا کا مثل نماز اور روزہ
وغیرہ کو اور اکرنا حقوق خلق کا مثل قرض وغیرہ کو اور جو بار

نہو سکی تو وصیت کرے اور جنگی غنیمت کی ہو یا جنگی زیادتی ہو
اوسے معاف کرواؤ اگر وہ حاضر نہ ہوں تو دوسروں سے کہو اور

معاف کروائیں اور فکر جو روا اور اڑے اور مال کی طبیعت سے
دفع کرے اور خدا کی طرف دہیان کرے اور خدا کی بخشش اور شفا

سوال وراماٹوں کی امید لکھے اور بیماری کی شکایت نہ کرے مثلاً
یہ نہ کہو کہ میرا ایسا بیماری میں گرفتار ہوا کہ کوئی نہوا اور یہ بہت

شکایت نہیں ہی اگر کوئی کہو کہ سویا نہیں یا کھایا نہیں —
۲ سوال بیمار کو حالات جان کہی میں کیا پڑھنا چاہیے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ
جوابت دعا پڑھ پورے گا بخش دی مجھ کو بہت

مِنْ مَّحَبَّتِكَ وَأَقْبَلَ مَعِيَ لَيْسَانُ مِنْ طَاعَتِكَ أَوْ رِبِّهِ
 كَلِمَاتُ فَرَجٍ يُرَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ
 الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ
 السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلِلَّهِ
 إِلَهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ اور کلمہ شہادتین پڑھے اور بارہ اماموں
 کے نام بت کا اقرار کرے ایک ایک کا نام لے کر اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ہم سوال عزیز یاد وست جو بیمار کے پاس حالت جان کو
 میں موجود ہیں اونکو کیا کرنا چاہیے۔

جواب ایسی حالت میں بیمار کو تنہا نہ چھوڑیں اور اسکے پاس
 قرآن اور سورۃ یسین اور سورۃ الصافات اور دعائی عبدالمطلب پڑھیں
 اور واجب ہے کہ بیمار کے پاؤں کو قبلہ کی طرف کر دیں۔ اور جسکو
 احتیاج نسل جنابت کی ہو یا عورت حالت طہا اسکے پاس نہ ہے کہ
 مکروہ ہے لیکن اگر کوئی دوسرا نہ ہو تو مضائقہ نہیں ہے اور حالت
 جان کنی میں بیمار پر ہاتھ نہ رکھیں اور ہاتھ پاؤں اسکے جان
 نکلنے میں حرکت کریں تو نہ پکڑیں۔
 ہم سوال جب جان نکلے تو جو لوگ موجود ہیں اونکو کیا کرنا چاہیے
 جواب سنت ہے کہ مرد سید کے مومنہ اور انکے مومن کو بند کر لیں
 اور ہاتھ اسکے پھاؤں کے برابر کریں اور اوپر چادر اوڑھاویں
 اور اسکے پاس قرآن پڑھیں۔

۵ سوال زندون پر مردوں کے واسطے کیا چیزیں واجب ہیں۔

جواب غسل دینا اور کافور لگانا اور کفن پھنانا اور نماز میت پڑھنا اور دفن کرنا۔

۶ سوال یہ سب احکام اپنے غسل و کفن وغیرہ کس قسم کا وجوب رکھتے ہیں۔

جواب واجب کفائی ہیں یعنی اگر ایک شخص بھی یہ سب احکام بجالا دے تو کافی ہے اور نہیں تو سب لوگ جنکو خبر مرے کی معلوم ہو گنگنا رہوں گے۔

۷ سوال بے اجازت وارث میت کے غسل اور کفن اور نماز وغیرہ جائز ہے یا نہیں۔

جواب جائز نہیں ہے بدو ن افون وارث کے۔

۸ سوال کس وارث کی اجازت سے غسل اور کفن وغیرہ جائز ہے۔

جواب بنابر شہور سہل باپ بعد اوسکے مان بعد اوسکے اولاد و بالغ بعد اوسکے اولاد عورت بالغہ بعد اوسکے دادا بعد اوسکے دادی بعد اوسکے پاپا بعد بہن بعد چچا اور راسول اور چچا مقدم ہیں پوپھی پر اور راسول مقدم خالہ پر لیکن اجازت شوہر کی سب پر بہتر ہے اگر میت عورت ہو۔ اور اگر کوئی وراثت میت کا نہ ہو تو حاکم شرع کی اجازت یا ہے اور اگر حاکم شرع نہ ہو تو

جو عاواں ہوں اور انکی اجازت ہے۔

۹ سوال اگر میت مرد ہو تو عورت غسل دے سکتی ہے یا نہیں۔ اس میں
اگر میت عورت ہو تو مرد غسل دے سکتا ہے یا نہیں۔

جواب نہیں لیکن غرض شوہر زوجہ کو اور زوجه شوہر کو۔ اور میت مرد کے
لڑکے کو عورت اور میت عورت کی لڑکی مرد غسل دے سکتا ہے۔

۱۰ سوال اگر میت کے بدن کا ٹکڑا اٹے تو اوسکے واسطے کیا حکم ہے۔

جواب اگر سینہ ہو یا وہ ٹکڑا کہ حسین سینہ ہو تو سب احکام میت کو
اوپر جاری ہو گئے اور اگر وہ ٹکڑا ہو کہ حسین بڑی ہو اگر عہدہ زندہ
کے بدن سے جدا ہو تو سوائے نماز کے سب احکام اوپر جاری ہو
اور محض بڑی ہو تو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں۔

۱۱ سوال اگر حمل گریباے تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر لڑکا چار مہینے پیرت میں ہوا تھا تو سوائے نماز کے سب
احکام میت کو اوپر جاری ہو گئے اور اسے کہ کو کپڑے میں لپیٹ کر
دفن کریں۔

۱۲ سوال اگر حاملہ بیٹے کے بیٹ میں لڑکا زندہ ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر یقین ہو کہ لڑکا زندہ ہے اور کوئی دوسری صورت لڑکے
کھانسنے کی نہ ہو تو بائیں طرف کے پہلو کو زینت کپڑے لڑکے کو دکھایا ج

۱۳ سوال پہلے غسل دے نے کے کیا حکم ہے۔

جواب میت کو تختہ یا تخت پر لٹا کے اوسکے بدن سے کپڑے کو

اوتارین اور اگر بدون پہاڑنے کے کپڑا نہ نکل سکے تو وارثوں کی اجازت
 سکپڑا پہارین اور ایک کپڑے سے ٹورقین کو چھپاویں۔
 ۴ سوال جب میت کے بدن سے کپڑا نکال کے اوسکے ٹورقین کو
 چھپاویں تو بعد اوسکے کیا حکم ہے۔

جواب اوسکے بدن سے نجاست کو چھوڑاویں بعد اوسکے دو دفعہ
 بدن کو اوسکے دھوئیں اس طرح سے کہ پانی تمام بدن پر دو دو دفعہ
 جاری ہو کر گر جائے۔

۵ سوال اگر آپ کپڑے مثل دریا اور نہر اور تالاب وروض میں
 غسل دیں تو بعد چھوڑا نے نجاست کو دو دفعہ دھونا میت کے
 بدن کا ضرور ہے یا نہیں۔

جواب ایک دفعہ میت کو مع تحت کڑو بانا ضرور ہے اور دوسری
 دفعہ ڈوبانا احتیاط ہے۔

۶ سوال اگر بدن میں یا بالونین میت کے روغن یا مرہم یا ضمہ
 لگا ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب دو دفعہ دھونے کے بیسے اوسکو چھوڑاویں کہ چکنا
 باقی نہ رہے اور ضماد کو چھوڑاویں۔

۷ سوال ٹورقین سے نجاست کس طرح چھوڑاویں۔

جواب ہاتھ کیسے میں کر کے یا ہاتھ پر کپڑا پیٹ کے۔

۸ سوال اگر بدن میت کا جل گیا ہو یا چھک کی بیماری ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر غسل دینے میں خوف ہو کہ حیرا چھو لے گا تو ریت کو تیمم
 کرو میں اور بدلے میں تینوں غسلوں کو ایک تیمم ضرورت اور تین
 تیمم احتیاط ہے یعنی ہر غسل کے بدلے ایک تیمم۔
 ۱۹ سوال تیمم دینے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب احتیاطاً دو ضرب سے تیمم دے اسطرح سے کہ پہلے
 دل میں نیت کرے کہ تیمم دیتا ہوں میں اس نیت کو پہلے ہر کے
 پانی کے واسطے خوشی خدا کے پہر فوراً ہتیلیوں کو خاک خالص
 مسلح اور پاک پر مارے پھر ہتیلیوں کو جوڑ کے میت کے پیشانی
 پر مسح کرے پھر ہتیلیوں کو خاک پر مارے اور دونوں پشت و دست
 پر میت کے مسح کرے پھر اپنے بائیں ہتیلی سے میت کے دہنے
 پشت دست کو پھر اپنی دہنی ہتیلی سے میت کے بائیں پشت
 دست کو مسح کرے گٹے کے اوپر سے اوٹھکیوں کے آخر تک
 اور اس طرح نیت بدلیہ میں کافر کے ہاتھ کو کرے دوسرا تیمم دے
 پھر اس طرح نیت بدلیہ میں خالص پانی سے تیمم دے اور
 ہر دفعہ ہتیلیوں کا دو دفعہ خاک پر مارنا بعد نیت کے چاہئے
 ۲۰ سوال اگر کسی مقام میں پتیاں برکی اور کافور ستر و توکیا جائے
 جواب بدلیہ میں دو توکیا خالص پانی سے غسل دین اور نیت میں نہر
 کرین کہ فلا نے پانی کے بدلے غسل دیتا ہوں واسطے خوشی خدا کے اور
 اور پہلے ہر کے ہاتھ کو بدلے غسل دے پھر کافر کے ہاتھ کے بدلے۔

۲۱ سوال اگر صرف ہیر کی پتیان نہ ملے تو کیا حکم ہے۔
 جواب آب خالص سے عوفت میں اس کے غسل دینا بوجہ ہو اور
 بعضوں نے احتمال کیا ہے کہ تمیم دین۔

۲۲ سوال اگر صرف کافور نہ ملے تو کیا حکم ہے۔
 جواب بعد غسل چھکے پانی کے بلیمین کافور کے پانی کا آب خالص کافی ہے۔
 ۲۳ سوال ہیر کی پتیان اور کافور یا نہیں غسل کے کس قدر ضروری
 جواب مستحق کافی ہے اس قدر نہ ہو کہ مضاف ہو جائے۔

۲۴ سوال کس طرح ہیر اور کافور کا پانی بنانا ہے۔
 جواب پہلے پتیان ہیر کی ایک ہنڈی میں تھوڑے پانی میں بلیمین
 اور اس پانی کو ایک گٹر میں ڈال دین یا گٹر میں کہ پانی اوس میں
 ہو ہیر کی پتیوں کو ملدین اور گٹر سے کو پانی سے بھر دین اور ایسا
 کرین کہ ہیر کا پانی خوب ملجائے۔ اور تھوڑے کافور کو بھی ایک
 دوسرے گٹر سے میں سمیں پانی ہو ریزہ کر کے ڈال دین اور ایسا
 کرین کہ کافور سب اس پانی میں ملجائے اور گٹر کو پانی سے بھر دین
 اگر خالی بدنی میں پانی ہیر یا کافور کا گٹر سے لین اور ہیر بدنی سے
 گھر دین والدین اور دین دفعہ اس طرح کرین تو پانی خوب ملجائیگا۔

۲۵ سوال گھر میں اور بدنی وغیرہ ظاہر کرنے اور غسل دینے کے بعد غوطہ
 دینے کا طریقہ کیا ہے اور ضروری یا نہیں جواب ضروری اس وقت کہ اگر کسی
 بزرگ یا عیب غرض کی تو وقت دینا اور ظاہر کرنے بدن میت کے

یا وقت غسل کے یا وقت ملائے پانی کے جب پانی برتن کا پسندی تک
پونہ چھ گاتو وہ پانی جو پسندی تک پونہ چھ گاتو جو جائے گا اور وہ پانی بہہ
کرے گا اور سکوئیس کروڑ کا بلکہ چیلنے میں جب پسندی بلند ہو جائیگی
تو برتن کا موہ نہ تک بخشو جائے گا۔

۲۶ سوال اگر ایک گہرا پانی بیری کا فور کافی ہو تو کیا حکم ہے
جواب جس طرح پانی غسل دینے میں گہرے سے کم ہوتا جائے
خالص پانی اس میں خلل کرتے جاؤں۔

۲۷ سوال میت کے واسطے کتنے غسل ہیں۔

جواب تین غسل ہیں پہلا پیر کے پانی سے دوسرا کا فور کے
پانی سے تیسرا خالص پانی سے۔

۲۸ سوال طریقہ غسل دینے کا کس طرح ہے۔

جواب پہلے تمت یا تحتہ پر میت کو لٹا دے اور سر ہانے تحت
اونچا ہوا اور پانی نہی نہ چا بعد اسکے کپڑے بدن سے میت کے نکال کے
ایک کپڑے سے اس کے عورتین کو چھپا کے نجاست اور چکنائی وغیرہ
اس کے بدن سے چھوڑا دے بعد اسکے پاؤں کو اپنے دودھ
پانی سے پاک کرے اور اگر دوسرا بدن ہوتا تو اس بدن ہی کو جسے
پانی ڈال کے نجاست چھوڑائی سے اگر وہ غیس ہو گیا ہو تو تین دفعہ
اس کو دھار کرے بعد اسکے اس طرح تمام بدن پر اس کے پانے
ڈالے کہ ہر جگہ تمام بدن پر اس کے پانی جاری ہو کے گر جائے

اسی طرح ایک فہم اور بھی اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو بعد پورا
 نجاست وغیرہ کے ایک فہم بدن میت کا اور تحت کا ڈوبانا ضرور ہے
 اور دوسری دفعہ احتیاط ہے بعد اوسکے ایک طہرنگی اوسکے
 بدن پر ڈال دین بعد اوسکے غسل دینا شروع کرین اس طرح سے
 کہ بدھنایا کوئی ظہر و تہیر کے پانی کا ہاتھ میں لیکے ولین تہیت کرین کہ
 غسل دیتا ہوں میں اس مردے کو ہیر کے پانی سے واجب اسطے نوی خدا
 جب نیت تمام ہو فوراً بلا توقف سر پڑوے کے پانی ڈالیں اور سر
 اور موہنہ اور گردن کو دھو دین بعد اسکے مردے کو بائیں کمر وٹ
 کر کے آدھے دھنے بدن کو اوسکے کا ندھے سے پاؤں کے تلو تک
 دھوئیں بعد اسکے اس طرح دھنی کمر وٹ کر کے آدھے بائیں بازو کو
 دھوئیں اور غور میں اور مات کو احتیاط دو نو طرف کر دھوئیں
 دھوئیں اور سر اور گردن کے دھونے میں ہتھوڑا نیچے تک دھوئیں
 اور دھننے اور بائیں طرف کے دھونے میں ہتھوڑی گردن سے دھونا
 شروع کرین اور سر کے دھونے میں سوراخ میں ناک اور کان اور
 انکے پانی پونہچا دین تا یقین ہو جائے کہ تمام ظاہر ناک اور کان
 وغیرہ دھونے کے جب ہیر کے پانی کے غسل سے فراغت ہو تب اوسے
 کا فور کے پانی سے غسل دے صرف نیت میں تقاضا ہے کہ میں
 یوں کر کے غسل دیتا ہوں میں اس مردے کو کا فور کے پانی سے
 واجب واسطے نوشتی خدا کے جب اس غسل سے بھی فراغت ہو

اوی طرح خالص پانی سے غسل کرے اور او میں نیت خالص پانی
 کرے ہر جسے کہ غسل دینا ہو میں اس کو یہ خالص پانی سے دھوئے تو شہد
 اور کہیں وہ بے طریقہ غسل کا ہے جو یہ رکاوٹ کے پانی کے غسل میں کرے۔
 ۲۹ سوال اگر باخبر ہونے کے بعد ہو کہ میں یا کان ورنہ مائز
 میت کے میل و رکشافت بھی ہو نہ ہو تو اس کے نیچے جلد پر کس طرح
 پانی پونہ چاویں۔

جواب قبل غسل کے جب نجاست کو چھوڑا دینا و سوقت میں اور کثافت
 کہ نکالیں اور اگر اس وقت نکالنا ممکن نہ ہو تو دو دفعہ طہاہ کرنے اور
 تینوں غسل میں پانی دالنے کے حالت میں ناشتہ نہ کرنا اور رکاوٹ کے
 سوز میں انگلی و غل کے ملنے پانی میں کے نیچے جلد پر پونہ چاویں۔
 ۳۰ سوال میت کی گھنٹی بڑاڑھی اور سر کے نیچے بڑی بالوں کے نیچے
 جلد پر پانی کس طرح پونہ چاویں۔

جواب ہاتھ سے حرکت دینے کے اور مل کے۔
 ۳۱ سوال میت کے بغلوں میں طرح پانی پونہ چاویں۔
 جواب ہاتھوں کو ہٹانے کے بغلوں سے اٹھا کے۔

۳۲ سوال خبر میں رائے کے اور نہیں کہ وہ ایک دوسرے سے
 چھپی ہو کر اور دے ہوئے ہیں کیوں کہ پانی پونہ چاویں۔

جواب ہاتھ کو سین کے نیچے اور ان کے بعد اگر کے پاس
 ڈالے اور جب کت دے۔

۳۳ سوال جس جگہ پر ایک بدن پر دوسرا بدن میت کا ملا ہے وہاں
کس طرح پانی پونہچا دین۔

جواب ایک بدن سے دوسرا بدن جدا کر کے دونوں پر جو آب میتیں ملے
ہوئے ہیں پانی ڈالیں۔

۳۴ سوال اگر کسی بدن کو میت کے غسل دینے والا پکڑے ہوئے ہو
پانی کس طرح پونہچا دین۔

جواب وہاں سے اپنا ہاتھ اٹھا کر پانی ڈالے۔

۳۵ سوال انٹیمین کے نیچے جو انٹیمین ہے وہاں ہے اور انٹیمین جو عضو تناسل سے
دبے ہیں کیونکر پانی پونہچا دین۔

جواب ہاتھ کیسے میں کر کے انٹیمین اور عضو تناسل کو حرکت دین
اور پانی ڈالیں۔

۳۶ سوال جس قدر بدن میت کا تحت کے ملا ہے اس پر کس طرح
پانی پونہچا دین۔

جواب میت کے اوپر بدن کو تحت کے اوٹھا کے اور جدا کر کے۔

۳۷ سوال لنگی کے نیچے کس طرح پانی بدن پر پونہچا دین۔

جواب لنگی کو اس طرح اوپر اٹھا کے کہ عورتیں کہل بجائے اور طرف سے
کہ بستر لنگی کو اٹھا لیا ہے جیسے کہ سے پانی ڈالیں۔

۳۸ سوال اگر میت کو دیر یا ناالاب میں تحت پر غسل دین اور بعض

بدن میت کا دریا میں ڈوبا ہوا تو جس قدر بدن دوبا اور غیر غسل کا پانی کس طرح پونہچا دین۔

جواب۔ اسے اس قدر بدن تکال کے پانی ڈالیں۔

۱۳ سوال کان یا ناک میں میرے کے سوراخ ہو تو او میں کیونکر پانی پونچا کر
جواب جس قدر چھینٹا ہو کہ نظر پڑتا ہے او میں پانی پونچا کر دیا جائے
اس کے خواہ تنکایا دیا گیا اور میں اس کے حرکت دیا اور پاؤں دیا جس طرح ہو
۱۴ سوال اگر بدن میں تھکے بہترین ہوں کہ میں میرے چمرا چھپا ہوا ہو
کس طرح پانی پونچا دوں۔

جواب بہترین پر ہاتھ ملیں اور پانی ڈالیں جس طرح پانی جاری ہو ناممکن ہو
۱۵ سوال پانی ہر جگہ بدن میں تھکے پونچا تو وہ فو قیل غسل کے ظاہر
کرنے میں بدن میں تھکے اور تھنوں غسل میں لازم ہے یا نہیں۔

جواب ہاں وہ فو قیل ظاہر کرنے میں اور تھنوں غسل میں ہر جگہ بدن پر
لکھیں وقت وہ بھی پانی نہ رہے اس طرح پانی پونچا دے کہ جاری ہو کہ گر جائے
۱۶ سوال کئی آدمی غسل دینے میں ضرور ہیں یا ایک کافی ہے۔
جواب اگر ہو سکے تو ایک آدمی کافی ہے اور بہتر ہے کہ دو ہوں ایک
پانی ڈالتے والا دوسرا بدن میں تھکے کا پھیرنے والا۔

۱۷ سوال اگر غسل نہ ہو اسے لوٹنے میں ہوں تو وہ نون کو نیت
کرنا چاہئے یا نہیں۔

جواب پانی ڈالنے والے کو نیت کرنا ضرور ہے اور دوسرے کو پونچا
۱۸ سوال اگر ایک ہی گہرا اور ایک ہی بدینہ ہے تو اس سے
تھنوں غسل دے سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب دے سکتے ہیں بعد پیر کے پانی کے غسل کے گہرے اور بدلتی کو ایسا
 دہوئیں کہ اوس میں اثر پیر کے پانی کا نہ رہے بعد اسکے اوس میں کافی رکھا
 پانی بناوین جب کافی کے پانی کا غسل بھی تمام ہو تو اوس کو ایسا
 دہوئیں کہ اثر کافی کے پانی کا باقی نہ رہے بعد اسکے خالص پانی اوس میں
 ڈالیں اور غسل دینے والے بھی ہاتھوں کو اپنے دونوں دفعہ دہو ڈالیں
 کہ اثر پیر اور کافی کا نہ رہے۔

۵۔ ہم سوال اگر ایک ہی انگلی ہے کہ جو حالت نجاست دور کرنے
 اور دو دفعہ دہونے میں میت کے بدن پر ہے تو اسی میں غسل دینا
 ہو سکتا ہے یا نہین اور جو پانی کہ بدن سے میت کے ازالہ نجاست اور
 میتوں غسل میں جدا ہوا کہے یا نہیں۔

جواب احتیاط یہ ہے کہ بعد چھوڑانے نجاست کے بدن میت کے ہر دفعہ
 دہونے کے قبل انگلی کو دو دفعہ دہو کے اور ہر دفعہ دہونے کا بعد پیر کے
 بدن میت پیر ڈالیں لیکن جب اوس انگلی کو میت کے بدن سے واسطے
 دہونے کو اوہناوین تب فور میں پر کسی دوسرے کپڑے کا پیرا کر لیں
 اور اگر دریا اور تالاب وغیرہ ہو تو جب بدن میت کو غسل دینے کے
 دو بار میں تب انگلی کو بدن سے اوس کے اوہنا لیں اور انگلی کو غوطہ دیکے
 پیر کے میت کے بدن پیر ڈال کے میت کو پانی کے اندر سے نکال لیں
 اور دریا وغیرہ میں دو دفعہ بدن میت کا غوطہ دینا اور دونوں دفعہ
 دہونا اور غوطہ دینا اور پیرا احتیاط سے بعد اسکے اوس

ایک لگی سے غسل مینا ہو سکتا ہے اور پانی چوبدن سے میت کے ازالہ
نجاست اور تہو غسل میں جدا ہو وہ نجس ہے۔

۴۴ سوال اگر درمیان غسل کے کوئی نجاست بدن میت سے نکلے
تو کیا حکم ہے۔

جواب نجاست کو چھوڑا کے دو مرتبہ جہان تک نجاست لگی تھی
پانی سے ظاہر کر کے غسل دینا ضروری ہے۔

۴۵ سوال اگر بعد از غسلون کے نجاست نکلے۔
جواب پانی کا نہ کے مقام سے نجاست نکلے یا ناک یا کان یا موی

خون نکلے تو نجاست چھوڑا کے دو دفعہ پاک کر کے تہوڑی روئی
سوراخ میں داخل کرین۔

۴۶ سوال اگر بعد کفن کرنے کے نجاست نکلے۔
جواب بعد چھوڑا نے نجاست کو دو دفعہ ظاہر کرنا بدن و کفن چاہئے

۴۷ سوال اگر میت کو قبر میں رکھنے کے بعد نجاست نکلے۔
جواب کوئی برتن قبر میں لیجا کے اوس میں نجاست کو چھوڑا دین

اور دو دفعہ ظاہر کرین اگر ہو سکے اور مشہور ہے کہ اگر کفن بعد اسکے
کہ میت کو رکھیں نجس ہو تو اس قدر کفن کو جس قدر نجس ہو اسی مقدار سے

کائے کفن کو کھینچ کے نکلے ہو و بدن پر ڈال دین کہ بدن چھپ جائے
۴۸ سوال غسل میں میت کس صورت میں واجب ہے۔

جواب جب بعد دم نکل جائیکے مردہ سرد ہو جائے اور کوئی

پہوئی اور سکو قبل تمام ہونے میں ہر سہرے غسل کرے۔

۵۱ سوال غسل میں میت کا کیا طریقہ ہے۔

جواب وہی طریقہ جو سب غسالوں کا ہے یعنی بعد خشکے پہلے سر اور گردن کو دھوئی بعد اسکے نصف دھوئے بدن کو بعد اسکے نصف بائیں بدنگو اور نیت اس طرح کرے کہ غسل خشکے پہونے کا کرتا ہو نیت واجب اسطے خوشے خدا کے۔

۵۲ سوال کفن میں کون کون کپڑے واجب اور سنت ہیں۔

جواب تین کپڑے واجب ہیں میت مرد ہو خواہ عورت ایک لنگی ہے دو شراپیراہن تیسرا چادر اور ایک وسکر چادر اور لان پنج مرد و عورت دو ٹونگے واسطے سنت ہے اور بھی امر مختصوس مرد کی واسطے سنت ہے اور سیدہ اور مقتدہ مخصوص عورت کی واسطے سنت ہے۔

۵۳ سوال میہ سب کپڑے کفن کے کتنے ٹکڑے ہوں۔

جواب لنگی اتنی ہو کہ درمیان ناعت اور گردن کے مپاوسے اور پیراہن کا ندھے سے چند لیون تک ہوا اور چادر اتنی چیری ہو کہ نسبائی میں سر اور پالٹون کی طرف بندہ سکے اور چوڑائی میں ایک پلہ دو سکر پلہ پر ہے اور اگر وارث اہانت دے تو لنگی سینہ سے قدم تک اور پیراہن بھی قدم تک ہوا اور سنت ہے کہ ران پنج نسبائی میں سارے تین ہاتھ اور چوڑائی میں ڈیڑھ بالشت ہو اور عمامہ غیرہ کی نسبائی اور چوڑائی کی حد میں نہیں ہے لیکن اس قدر چاہئے کہ کافی ہو جائے۔

سوال ۵۵ اگر تین کپڑے کا مقدور نہیں ہے کیا سکیم ہے۔
 جواب جس قدر مقدور ہو وہی کافی ہے اگر صرف ایک کپڑا بقدر
 چھپانے عورتیں کے مقدور ہے اویسی قدر واجب ہے۔

سوال ۵۵ کفن کس طرح کا چاہیے۔

جواب غشیی و خفیہ شیم کا اور چمڑے کا اور سنہرا اور بنسلی اور باریک
 کہ بدن نظر آوے نہ ہو اور حالت عذر میں اگر غشیی ان سب کا کفن جائز ہے۔
 سوال ۵۶ کفن کس کے مال سے چاہئے۔

جواب میت کے مال سے لیکن کفن زوجہ کا سویر چروا جبکہ اگرچہ
 زوجہ مالدار اور کنہی غلام کا آقا پر واجب ہے۔

سوال ۵۷ لکھا ہوا کفن دینا کیسا ہے۔

جواب سنت ہے کفن خاک شفا سے نہ رہو تو دوسری مٹی سے
 لکھا ہو اور شہادتین اور اقرار بارہ اماموں کے انات کا اور سپر
 لکھا ہو لیکن یاوس جگہ نہ لکھا ہو کہ باعث بخرمتی کا ہو مثلاً
 پاتوں کے پاس یا اوس جگہ کہ خوف نجاست کے نکلنے کا ہو
 مثلاً عورتیں کے پاس۔

سوال ۵۸ حریقہ تین یعنی دو لکڑیوں کا کفن میں رکھنا کیسا ہے۔
 جواب سنت ہے جب تک وہ لکڑیاں تر رہیں گی مرد پر عذاب نہ ہوگا۔
 سوال ۵۹ دو لکڑیاں کس چیز کی چاہئیں۔

جواب اگرچہ سو تو خرمہ کے درخت کی نہیں تو بیر کی نہیں تو بید کی

ہنہن تو انار کی ہنہن تو جو لکڑی سے لیکن تر ہونا چاہیے۔
 ۴۰ سوال اگر دو لکڑیاں ہوں تو ایک کافی ہے یا ہنہن۔
 جواب کافی ہے۔

۴۱ سوال کتنی بڑی لکڑیاں ہوں۔
 جواب بقدر ہانت کی بڑی کے بہتر ہے۔
 ۴۲ سوال اگر کفر میں رہتا لکڑی کا بھول گئے ہوں۔
 جواب قبر میں ال دین اور اگر بعد دفن کے یاد آیا ہو تو قبر کے تو وہیں
 ۴۳ سوال کفر کا وقت قطع اور درست کریں۔
 جواب بہتر ہے کہ قبر غسل دینے میں سے۔
 ۴۴ سوال کفر کے درست کرنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے چادر و وسر جو سنت ہے اوسکو بچاؤں بعد اسکے
 اوسکے اوپر چادر واجب کو بعد اسکے عورت کیواسے اوڑھنے کو
 جہان ستریت کا رہے گا بچاؤں بعد اسکے پیراہن کو آگاہ چھپ
 اوسکا برابر ہو اور درمیان میں اوسکے لنبائی میں چاک ہو بقدر جائے
 سر کے اوسکا سطح بچاؤں کہ آدھا پلہ پنجو کا لنبائی میں بچاؤں
 اور آدھا پلہ اوپر کھپن کے سر ہانے رکھیں بعد اسکے لنگی کو اسطرح
 پیراہن پر بچاؤں کہ لنبائی لنگی کی پیراہن کے چوڑائی پر ہو بعد اسکے
 ران پیچ کے اوپر کے اچھل کو لنبائی میں دو حصہ ہر ایک چاک کتریں
 اسقدر بچاؤں کہ دونو گوشہ کتریں میت کے بازو سکین دو دو

گوشے مثل لنگوٹ کے ازار بند کے بن جائیں جہاں کمریت کی زینگی
 ومان ران پیچ کی جسطرف کو چار اہر او سطرف کو چھاوین اور دہنے
 گوشہ کو دہنی طرف اور بائیں گوشہ کو بائیں طرف کر دیں اور ران پیچ
 چھبیں جگہ کو کمریت کا رہیگا ومان رونی رکھ دیں بعد اسکو عورت کو
 سینہ بند کو سر ہانے ایک طرف چادر پر رکھ دیں اور مرد کے عمارہ کو چن کے
 سر ہانے چادر پر رکھ دیں بعد اسکو ایک کٹری کو دہنی پہلو کی طرف پڑھیں
 پراوردوسری کٹری کو بائیں پہلو کی طرف پڑھیں اور چن کے چادر کے اوپر
 رکھ دیں بعد اسکی ایک طرف چادر کو سج سب کے دونوں کے چادر کو دوسرے
 طرف پڑھیں بعد اسکی اسی طرح دوسری طرف کو ہی اوسکی دوسری
 طرف پر بعد اسکی سر ہانے اور باقی اور کمر کے پاس کش کو ایک ایک
 دہی سے بائیں بعد اسکی نہ کر کے رکھیں۔

۶۵ سوال کا فورنگھانے اور کفن چنانے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب ایک پاک چیز شالہ پاک ہو یا یا فرش یا تخت یا چار پاؤں
 پر کفن کو کہوں کر پیالہ دین اور مسیت کے بدن کو کپڑے سے پونچھ
 کے عورتین کو چار پاؤں غسل کے تحت سے اوسکو اوٹھا کے کفن پر
 چت لٹا دیں بعد اسکی سات عضو پر یعنی پیشانی اور دونوں ہتھیلیوں
 اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پانوں کو انگوٹھوں سے سر پر کا فور
 ملین لیکن بہتر ہے کہ کا فور کو پہلے ہی سے ریزہ کر رہے پاک برتن یا
 پاک پڑی میں جگہ فور مل حکمین تو بعد اسکی تہوڑی ردی میں جو تہی کے

پانچ خانہ کے مقام پر رکھے ہوئے تھے۔ تہ کی اوپر کی عورت پر رگین
 بعد اسکی ران پچھ کے دونوں بند کو کڑبانہ میں بعد اسکی ران پچھ
 دو سرے سر کو جو پٹا ہوا میت کی دونوں رانوں کے پچھ میں ہے
 بند کے پچھ سے نکال کے پیلا کر مضبوط کینچیں اسطر جسے کہ روئی او
 عورت میں ران کے پچھ کی چوڑائی میں آجسے اور دونوں پاؤں کو
 میت کی ملا کے دونوں رانوں پر ران پچھ کو پیلا کے مضبوط
 لپٹیں اور جہاں تمام ہو سرے کو او اسکی گہوڑا پس دین بعد اسکی
 لنگی کے ایک طرف کو دوسرے طرف پر ڈالیں پھر دوسرے طرف کو اسی
 طرح میت پر ڈالیں اور جہاں لنگی تمام ہو وٹان کر میت کی کوئی
 کو لنگی کے گہوڑا پس دین بعد اسکی اگر میت عورت ہو تو سینہ بند کو سینہ
 پر او اسکی اسطر جسے بانہ میں کہ دونوں پستان اس کے چپ جا میں اور
 پیٹ پر او اسکی گرہ دین بعد اسکی اوہی پیرا ہن کو کہ سر کو پیٹے جن کے
 رکھائے اوٹھا کے میت کے سر کو چاک میں سے نکال کے میت
 کو بدن پر جہاں تک تمام ہو پیلا کے ڈالیں بعد اسکی ایک لکڑی کو
 کہ دہنی طرف رکھی ہے سر کو او اسکی میت کی گردن کی جڑ سے
 ملا کر رکھیں اور یہ لکڑی پیرا ہن کے اندر بدلتے میت کو ملی ہوئی
 رکھیں پیرا ہن طرف کی لکڑی کے سر کو میت کے گردن کی جڑ سے
 ملائی درمیان پیرا ہن اور چاک کی رکھیں بعد اسکی اگر میت مرد ہو
 اسکی سر پر عمارہ بانہ میں اسطر جسے کہ بائیں طرف میت کو ایک سرے کو عمارہ کے

مقطوعہ الحصول پر شمل طلوع آفتاب سراج العباد مسئلہ عورت کو

جس طہرین طلاق دین بعد اس طہر کے تین حیض دیکھے یعنی ساتھ دیکھے

تیسرے حیض کے بعد اس کا گذر جاتا ہے اور عدہ وفات کا چار مہینے

دس روز میں سراج العباد مسئلہ حیضہ طلاق کو ساتھ

شرائط کے شوہر کے زوجہ طالق یا وکیل کے زوجہ

مؤکلف طالق کفایت کرتا ہے سراج العباد مسئلہ

مرد اپنی زوجہ منقطعہ سے کہ مدت کو تیری بخشا مینے

یا کہ وَحَبَّتْ مُلَّتْكَ کفایت کرتا ہے اور

احوط قبول زوجہ ہے تمام ہوئی

قوامے بعون اللہ العالم الحامی

الحمد لله والسلام

علی عبادہ

الصالحین

۴۰

۴۰

تمام شد تباریخ ۱۸ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۳ ہجری مطابق

۱۳ ماہ جنوری ۱۳۰۳ شمس باہتمام عابد علی واقع لکھنؤ محلہ وزیر گنج

متوڑا سا لٹکا دینا اور سر پر پھیلا دینا کہ سہ چہپ جائے اور باقی گورد
 سر کی پسینیں جب متوڑا باقی رہے تو بائیں طرف پیچ سے عمامہ کے
 سرے کو اوپر سے نیچے نکال کے ہڈی کے نیچے سے پہنچ کے دہنی طرف کو
 لاکے عمامہ کے پیچ کے نیچے سے نکال کے میت کے بائیں طرف سینہ پر
 ڈالیں اور بائیں طرف کے سرے کو دہنی طرف سینہ پر ڈالیں اور اگر
 میت عورت ہو تو عمامہ کے بدلتے مقنعہ جو اوٹے سر کے نیچے چھپا ہوا ہے
 سر پر اوٹے ڈالیں اس طرز سے کہ مقنعہ کے ایک طرف کو سر پر میت کے
 ڈال کے دوسری طرف کو ڈالیں بعد اسکے پھلے میت کے بائیں طرف کے
 پلے کو چادر کے دہنی طرف میت کے ڈالیں پھر دہنی طرف کے پلے کو
 بائیں طرف پر میت کے ڈالیں اس ترتیب سے چادر کا ڈالنا سنت ہے بعد اسکے
 ایک دہنی سے میت کے سر کے اوپر چادر کو باندھیں اور دوسری دہنی سے
 بانٹن کے نیچے اور تیسری دہنی سے کمر کو میت کے باندھیں بعد اسکے میت کو
 اوٹھانے کے تاہت بین یا چار پانی پر رکھیں اور بہتر ہے کہ ایک چادر
 میت کے اوپر ڈالیں بعد اسکے جنازہ کو اوٹھا دین۔

۶۶ سوال نماز جنازہ کس کے مردہ پر واجب ہے۔

جواب ہر مردے چھ برس کے مردے پر واجب ہے اور اس سے زیادہ پر۔

۶۷ سوال نماز میت میں کیا چیزیں واجب ہیں۔

جواب اجازت وارث کی اور کھڑا ہونا قبلہ کی طرف اور احتیاطاً
 حرکت نہ دینا بدن کو اپنے اور سر میت کا دہنی طرف ہونا پیشمار کے

اور جماعت کے نماز ہو تو احتیاط ہے کہ نماز پڑھنے والے میت کے مقابل سے
 بائیں سر ہانی اور پائنتی سے ہون اور جیسی ہون چاہیہ نماز کی اور میت دو ہون
 نماز پڑھنے والا میت سے۔

۶۸ سوال نماز میت کو پڑھنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے ولیمین نیت کرے کہ نماز پڑھتا ہوں میں اس میت پر
 واجب اسے خوشے خدا کے بعد اسکے فوراً بعد تکبیر ~~اللہ اکبر~~
 کہے یعنی اللہ اکبر کے بعد اسکے سانس کے تب پڑھے ~~اشہد ان لا اله~~
~~الا اللہ واشہد ان محمداً رسول اللہ~~ بعد اسکے سانس کے بعد دو
 تکبیر یعنی اللہ اکبر کے بعد اسکے سانس کے اور پڑھے اللہم صلی علی
 محمد و آل محمد بعد اسکے سانس کے تیسرے تکبیر یعنی اللہ اکبر کے بعد اسکے
 سانس کے پڑھے اللہم اغفر للمؤمنین والمؤمنات بعد اسکے
 سانس کے چوتھی تکبیر کے بعد اسکے پڑھے اللہم اغفر لهذا المیت
 بعد اسکے سانس کے پانچویں تکبیر کے اور اگر میت عورت ہو تو اخیر کی
 دعا کہ وہ چوتھی دعا یہ ہے اللہم اغفر لہا المیت بعد اسکے سانس
 کے پانچویں تکبیر کے اور اگر میت نابالغ ہو یعنی میت مرو کی عمر
 پندرہ سال سے کم اور میت عورت کی نو برس سے کم ہو تو میت
 مرو نابالغ کی نماز میں چوتھی دعا یہ ہے اللہم اجعلہ لاکویۃ وکن
 سلفاً وقرطاً واجر بعد اسکے سانس کے پانچویں تکبیر کے
 اور میت عورت نابالغہ کی نماز میں چوتھی دعا یہ ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لِابْنِ بَوَيْهَا وَلِنَاسِ سَلَفًا وَاجْرَأْ بَعْدَ اس کے

سائنس لیکر یا پانچویں تکبیر کے۔

۶۹ سوال اگر میت بے نماز دفن ہو جائے تو کیا حکم ہے۔

جواب قبر پر نماز پڑھیں جب تک کہ مردہ سر گھل نہ گیا ہو۔

۷۰ سوال دفن میں کیا چیزیں واجب ہیں۔

جواب زمین قبر کی غصبی نہ ہو اور قبر اتنی گہری ہو کہ بدن میت

چپ جائے اور محفوظ رہے جانوروں کے کھلنے اور کھانی سے

اور بوی میت کی نہ نکلے اور میت کے بدن کو سر سے پاؤں تک بالکل

دھنی کر دے قبلہ کی طرف لٹاویں اسطر جسے کہ پیچھے میت کی دیوے

سے ملجائے اور اوپر کا پاؤں نیچے کے پاؤں پر ہو۔

۷۱ سوال اگر میت کے بدن کی کوئی چیز مثلاً بال یا ناخن یا کوئی

ٹکڑا اوسکے بدن کا بعد دفن کے ملے تو کیا حکم ہے۔

جواب اوسکی قبر کی پہلو میں دفن کریں۔

۷۲ سوال اگر میت جہاز یا کشتی میں ہو اور دفن کرنا زمین

میں ممکن نہ ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب ایک ٹھہور میں اوسکو بند کر کے دریا میں ڈالیں یا کوئی

بھاری چیز مثل پتھر کے اوسکے پاؤں میں باندھ کے قبلہ کی طرف

کر کے دریا میں چھوڑ دیں۔

۷۳ سوال اگر مرد مسلمان اور کافر کا پہچانا نہ جاتا ہو تو سب

اسکے کہ دونوں اگ سے جگے ہوں کیا حکم ہے۔
 جواب دونوں کو بعد غسل یا تیمم دینے کے اور کفن کر نیچے مسلمان
 کے ایک مرد کا ارادہ کر کے دونوں پر نماز پڑھ کے دفن کرین اور
 اگر کفار اسپر راضی ہوں تو قرعہ ڈالیں اور اگر کفار زبردستی
 سے ایک مردی کو اوٹھا لیجا لیں تو جو مرد باقی رہے اسے پھر چھوڑا
 نماز پڑھیں اور دفن کرین۔

۴۷ سوال مٹا دینا نشان کا قبر کے کیسا ہے۔

جواب اگر میت کو قبرستان عام میں دفن کیا ہو اور وہ دین
 کے بزرگوں سے نہ ہو اور اس قدر مدت گزری ہو کہ وہ مرداف
 ہو گیا ہو تو مٹا دینا قبر کے نشان کا واجب ہے یا دوسرا مرد
 اوس میں دفن ہو۔

۴۸ سوال کہو دنا قبر کا اوس زمانہ تک کہ جب خاک نہ ہو کیا ہو کیا

جواب جائز نہیں ہے لیکن کئی صورتیں جائز ہیں پہلے کوئی خیر
 فیتہ قبر میں گر گئی ہو دوسرے زمین قبر کی غصی ہو تیسرے کفن غصبی
 یا اوس چیز کا ہو کہ جب کا کفن جائز نہیں ہے چوتھے بغیر غسل دفن
 کیا ہو اور مرد اسٹرن گیا ہو یا یقین ہو جائے کہ غسل صحیح نہیں دیا
 گیا اور اگر تیمم دیا گیا ہو یا بغیر کافور لگانے کے دفن کیا ہو تو کہو دنا جائز نہیں ہے
 پانچویں اگر قبلہ کی طرف مرد کا مونہ اور سب لگا بدن قبر میں نہ ہو چھٹے مرد
 زندگیاں کوئی خیر فیتہ مثل جو ہر کھا گیا ہو تو جائز ہے کہو دنا قبر کا

اور پت مروے کا چاک کر کے نکال لینا اوس چیز کا ساتویں بنا ہر
ایک قول کے واسطے لیجانی کے دفن کیلئے مشاہد مشرفہ میں لیکن
تک بذیل اس وقت میں احوط بلکہ اظہر ہوگا۔

۶ سوال لیجنا مروے کو اوس شہر سے جہاں مراہے دوسرے
شہر میں واسطے دفن کے کیسا ہے۔

جواب مکروہ ہے اور ہتک حرمت ہو تو جائز نہیں ہے
دوسرے شہر و نہیں اور پیغمبر اور امام اور دین کے عالم اور پیغمبر گارو کے
مقبور و نہیں لے جانے کے دفن کرنا سنت ہے اگر شک حرمت نہ ہو
۷ سوال تلقین کا پڑھنا کیسا اور طریقہ اوس کے پڑھنے کا کیا
اور وحائے زیارت قبور۔

جواب سنت ہے اور فائدہ اس کا یہ ہے کہ میت سے قبر میں سوال
ہوگا اور دوم مرتبہ تلقین کا پڑھنا سنت ہے پہلے مرتبہ جب مردیکو
قبر میں قبلہ کی طرف کروٹ سولا چکیں تب ایک آدمی دہنے
باہر سے بیان کا اندھا میت کا پکڑ کے ہلاوے اور وہی آدمی
یا دوسرا تلقین پڑھے اور بعد دفن کے جب قبر میں کے طیار ہو
اور قبر پر اونگلیاں کڑا کے سات مرتبہ سورہ انا انزلنا پھرہ کے
لوگ روانہ ہوں وکی میت کا یا جسکو وہ اجازت دے نزدیک
میت کے سر کے قبر کے قریب بیٹھ کے اوار بلند سے
پہر اوسی تلقین کو پڑھے اور وہ تلقین بھی ہے

اسْمَعِ افْهَمْ اسْمَعِ افْهَمْ اسْمَعِ افْهَمْ
 يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ هَلْ أَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي
 فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ
 الْمُرْسَلِينَ وَأَنَّ عَلِيًّا أَخِيرُ الْمُرْسَلِينَ وَسَيِّدُ
 الْوَصِيِّينَ وَرِثَاكُمْ أَقْدَرُ عَلَى طَاعَتِهِ عَلَى
 الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
 وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرَ
 وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ
 بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ أَجْمَعُ الْمُهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ
 عَلَيْهِمْ أُمَّةٌ الْمُؤْمِنِينَ وَحُجَجُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
 وَأَمَّا تِلْكَ أُمَّةٌ هَدَىٰ أَبْرَارًا يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ
 إِذَا كُنَّا لَكَ الْمُلْكُ الْفَرَبَانِ رَسُولُكَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَتَسْلَاكَ عَنْ رَأْيِكَ وَعَنْ بَيْتِكَ
 وَعَنْ دِينِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قَبْلَتِكَ وَعَنْ
 فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ زَوْقُكَ فِي جَوَابِهِمَا اللَّهُ جَلَّ
 جَلَالُهُ رَأْسُكَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَالْإِسْلَامُ دِينُكَ وَالْقُرْآنُ كِتَابُكَ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُكَ

اگر سنیت عورت
 اسْمَعِ افْهَمْ
 تین ۲ دفعہ
 بیان نام سنیت کا
 ساتھ ولایت کے
 نام کو دے دے
 عورت کی ہی
 میرا اور عورت
 انا کی
 براے عورت
 عورت کی واپس
 لا تھلے
 لا تھلے

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَ
 الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُجَلِّ إِمَامِي وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ
 فِي التَّهْنِيدِ بِكُمْ بَلَاةَ إِمَامِي وَ عَلِيُّ بْنُ رَافِعٍ الْعَابِدِيُّ
 إِمَامِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ إِمَامِي
 وَ جَعْفَرُ بْنُ الصَّادِقِ إِمَامِي وَ مُوسَى بْنُ كَاظِمٍ إِمَامِي
 وَ عَلِيُّ بْنُ الرِّضَا إِمَامِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْجَوَادِ إِمَامِي وَ عَلِيُّ
 بْنُ الْهَادِي إِمَامِي وَ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي
 وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ إِمَامِي هُوَ لَا يَصِلُونَ إِلَيْهِ
 عَلَيْهِمَا أَجْمَعِينَ أَمَّتْهُمَا وَسَادَتِي وَ قَادَتِي وَ شَفَعَتِي
 بِهِمَا تَوَلَّيْتُ وَمِنْ عَدَائِهِمَا أَتَيْتُ فِي الدُّنْيَا
 وَ الْآخِرَةِ ثُمَّ أَعْلَمُ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ إِنَّ اللَّهَ
 تَبَارَكَ وَ تَعَالَى نِعَمَ الرَّبِّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ نِعَمَ الرَّسُولِ وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ
 بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ أَوْلَادَهُ الْأَئِمَّةَ الْأَحَدَ عَشَرَ
 نِعَمَ الْأَئِمَّةِ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ حَقٌّ وَ سُؤَالُ مَنْكَرٍ وَ تَكْلِيمٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ
 وَ الْبَعْثُ حَقٌّ وَ النَّشُورُ حَقٌّ وَ الصِّرَاطُ حَقٌّ وَ الْمَنَازِلُ
 حَقٌّ وَ تَطَايُرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ
 وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ مُنْزِلُ الْقُرْآنِ

بنت
عورت
کیواسط
سکھو

بعد اسکے کہ اَفْهَمْتُ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ حَدِيثَ بْنِ سَعْدٍ
 کہ مُرد جواب میں کہتا ہے کہ ہاں سمجھا میں نے بعد اسکے کہ
 شَبَّانُ اللَّهِ يَا لَقَوْلِ الثَّابِتِ هَذَا كَلِمَةُ اللَّهِ لِي
 صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ عَنْ وَ اللَّهِ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ أَوْلِيَاءِكَ
 فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ بعد اسکے کہ اَللَّهُمَّ جَافِ
 الْأَرْضِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ بِرُوحِهِ إِلَيْكَ
 وَلَقِيَهُ مِنْكَ بِرْهَانًا اَللَّهُمَّ عَفْوًا عَفْوًا

دعاء زیارت قبول

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
 أَنْتُمْ كُنَّا وَطْرُكُمْ وَنَحْنُ الْإِنْسَاءُ اللَّهُ بِكُمْ لَا حَقُّوا

ایضاً

اَللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضِ عَنْ جُنُوبِهِمْ
 وَصَاعِدِ إِلَيْكَ أَرْوَاحَهُمْ وَلَقِيَهُمْ
 مِنْكَ رِضْوَانًا وَاسْتِدْنِ إِلَهُمُ مِنْ جَمْعِكَ
 مَا تَصِلُ بِهِ وَحَدَّثَهُمْ وَتَوَلِّسُ بِهِ
 وَحَشَاكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تمت تمام شد

عورت کی دعا
 دیت کو زیر پرچہ
 یا فُلَانَةُ بِنْتُ
 فُلَانٍ ۱۲

جَنَّبِلَهَا
 دے عورت
 بِرُوحِهَا
 لَقِيَهَا ۱۳

۷۸ سوال دفن کی شب کو کہ وہ پہلی شب کے نماز ہدیہ میت کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب پہلے دھین نیت کرے کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں میں ہدیہ میت کی واسطے خوشی خدا کے پہر فوراً بکیر ہے بعد اسکے پہلی رکعت میں مع بسم اللہ سورہ حمد ایک مرتبہ اور ایتہ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے بعد اسکے دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ مع بسم اللہ اور سورہ انا انزلناہ مع بسم اللہ دس مرتبہ پڑھے اور تشهد اور سلام بجالا کر یہ دعا کرے کہ خداوند اے پوچھا تو ثواب دل دور کعتوں کا طرف قبر فلان کے یہاں نام اوس میت کا لے۔

۷۹ سوال میت کے غم میں گریبان پھاڑنا اور موہنہ نوحنا اور بال تراشنا اور موہنہ اور بدن پر طمانچہ مارنا اور حد سے زیادہ شور اور فساد کرنا کیسا ہے۔

جواب جائز نہیں ہے اور احتیاط ہے کہ طمانچہ نہ مارے لیکن باپ اور بھائی کے غم میں گریبان اور کپڑا چاک کرنا جائز ہے اور جائزہ رونا میت کی نیکی کا ذکر کر کے اور رونا سات حق کے کہ جو ٹھہ نہ ہیں۔

۸۰ سوال میت کے واسطے کیا کام نیک کرنا واجب ہے۔

جواب پڑے بیٹے پر قضا نماز و روزے باپ کا واجب اور مان کے احوط ہے خود ادا کرے خواہ دوسرے باپ یا بھارہ یا باحسان ادا کروائے

۸۱ سوال میت کے واسطے کیا اعمال خیر سنت اور بہترین۔

جواب خدا اور خلق کے حق میں سعادہ کہ بری کرتا اور دو رکعت نماز ہر روز
 میت کو اس کے واسطے ہر روز پڑھنا اس طرح کہ بعد نیت کے پہلی رکعت میں سورہ
 الحمد ایک مرتبہ اور سورہ انا انزلنا ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ
 اور سورہ انا اعطیناک الکوش ایک مرتبہ پڑھا اور اس طرح کہ دوسری رکعت
 نماز ہر میت پڑھتا ہو میں اس طرح خوشی خدا کے اور بعد سلام کہنے کے دعا کرے
 کہ خداوند اے بچا تو ثواب دے اور رکعتوں کا طرف قبر فلاں کے اور جب زیارت قبر کیا
 قبر پر پہنچے رکعتیں مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد
 اور تین مرتبہ سورہ قل أعوذ ب اللہ من غلبة الدين وقهر المكذب
 الناس اور تین مرتبہ آیتہ الکرسی اور سات مرتبہ سورہ انا انزلنا کو پڑھا
 اور حج اور زیارت حضرت پیغمبر خدا اور جناب سیدہ اور اماموں کی اس کے
 طرف سے کرنا اور قرآن پڑھنا اور دعای مغفرت کرنا اور نیت میت کے صدقہ
 دینا اور گیارہ مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد اور آیتہ الکرسی پڑھنا اور ہر روز
 بخشنا اور بعض عاقلین قبرستان میں پڑھنا کہ قبل اس کے لکھی ہیں۔

۸۲ سوال صاحب مصیبت کو کیا پڑھنا تو اس کے۔

جواب انا اللہ وانا الیہ راجعون میت پر عرض۔

مقام لکھنؤ محلہ شہزادہ وزیر گنج مطبع شہنا عشری مالک مطبع سید عابد تاریخ دہم
 ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ بمطابق ماہ ستمبر ۱۸۶۸ء

تمت مع الخیر العافیہ تاریخ تالیف ۱۲۸۵ھ



MAAB 1431

مرکز اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

maablib.org